page 1
07/12/21

M.A. Islamic studies sem I paper (101)
Topic: Khelafate Rashida Ka siyasi nezam IV
By. Dr. Moomtaz Alam Razvi

DATE

خلافت راشدہ کا سیاسی نظام IV

خلافت راشدہ میں کوئی ایسی بات نہیں تھی کہ عالی رتبت ہو تو چھوڑ دیا جائے اور ادنیٰ ہو تو گرفت کی جائے۔ حضرت عمر نے حضرت خالد بن ولید جیسے عظیم سپہ سالار کی گرفتاری کا حکم جاری کر دیا۔ ان کے خلاف اسراف اور فضول خرچی کی شکایت موصول ہوئی۔ ان کو گرفتار کرنے کے لئے بلال حبشی کو منتخب کیا گیا۔ حضرت بلال نے مسجد کے اندر ہو کر حضرت خالد بن ولید کی ٹوپی اتار کر ان ہی سے ان کے ہاتھ کو باندھے اور گرفتار کر لیا۔ یعنی ایک مسلم کمانڈر کی رہ گئی مگر خلیفہ کے خلاف کوئی بغاوت نہیں ہوئی اس لئے کہ لوگ جانتے تھے خلیفہ خلاف قرآن و سنت کوئی کام نہیں کرتے۔

بیت المقدس کی فتح کے موقع پر حضرت عمر جب بیت المقدس داخل ہو رہے تھے تو وہ پیدل چل رہے تھے اور غلام اونٹ پر تھا۔ حضرت عمر نے جب جرنیل کو باریک لباس پہنے دیکھا تو کہا کہ لوگ دنیا میں مشغول ہو گئے ہو۔ جرنیل نے اپنے کپڑے اتار کر دکھائے تو اندر کھردری لباس تھا تب جا کر آپ کا غصہ ٹھنڈا ہوا۔

عوام الناس اور خلیفہ کی طاقت کے درمیان جتنا توازن اس نظام میں ہے کسی اور نظام میں نہیں۔ حضرت ابو بکر نے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کے نام زمین منتقل کی اور ساتھ میں یہ شرط لگا دی کہ جب تک حضرت عمر تصدیق نہیں کر دیں یہ حکم نامہ نافذ نہیں ہو سکتا۔ حضرت عمر نے اس کی تصدیق نہیں کی تو آپ نے اس حکم نامے کو غیر نافذ العمل قرار دیا۔ خلافت راشدہ کے زمانے میں مشاورت کی رائے کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے۔

DATE

لوگوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شکایت کی
کہ آپ نے ان کے مشورہ کی وجہ سے بہت سے احکام
کو غیر نافذ العمل قرار دیا ہے خلیفہ آپ ہیں یا حضرت
عمر؟ حضرت صدیق اکبر کا ظرف دیکھئے فرماتے
ہیں:

"ہونا تو انہیں کو چاہیے تھا مگر میں بن گیا"
پھر آپ نے فرمایا کہ حضرت عمر نے جو فیصلہ کیا ہے وہی
درست ہے۔ یوں حضرت صدیق اکبر نے اپنا فیصلہ
تبدیل کر دیا کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
بعد میں دلیل سے ثابت کر دیا کہ یہ فیصلہ عوام
الناس کے فائدے میں نہیں ہے۔

دنیا میں جمہوریت کے قیام
کے بعد اگرچہ مشاورت کو اونچا مقام ملا ہے عوام
کو حکومت کے کام میں دخیل اور حکومت کے
احتساب کا حق ملا ہے۔ مگر جس قدر آزادی رائے
اور حدود و مقام کی پابندی کی نظیر خلافت
راشدہ میں ملتی ہے موجودہ زمانے میں اس
کا کوئی جواب نہیں ہے۔